



سوال

(206) روزے کی حالت میں بھاپ کے ذریعے دوا استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دے کامریض بعض اوقات بھاپ کی طرح دوا استعمال کرتا ہے جس سے سانس کی آمد و رفت میں آسانی ہو جاتی ہے روزے کی حالت میں یہ عمل کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ضیق النفس، یعنی دے کامریض اس طرح کی دوا استعمال کر سکتا ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ اس کے استعمال سے دوا کے اجزاء معدہ تک نہیں پہنچتے۔ یہ دوا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے اور صرف سانس کو کشادہ کرتی ہے۔ اس کا کوئی جز معدہ تک نہیں پہنچتا، لہذا روزہ کی حالت میں اسے استعمال کرنا جائز ہے۔ اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، اس طرح روزہ کی حالت میں آکسیجن بھی لی جاسکتی ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ کوئی اور دوا نہ ہو کیونکہ یہ سانس لینا ہے اور سانس کے ذریعے ہولینے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر کھانے پینے کا اطلاق ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ اور کسی دوا کے اجزاء ہوں تو پھر روزہ برقرار نہیں رہے گا۔ بعض اوقات ناک بند ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں وکس وغیرہ سونگھنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، اس کی حیثیت خوشبو سونگھنے کی طرح ہے، جس طرح خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اس طرح وکس وغیرہ دوا جس سے بند ناک کھل جاتی ہے اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 238